

# اسٹوڈنٹ ویزا کا حصول



نئی دہلی میں واقع امریکی سفارت خانے میں غیر امگرنٹ ویزا چیف سیلی آرن فلڈ نے ۱۳ جون کو ویب پرایک بات چیت میں اسٹوڈنٹ ویزا کے لئے درخواست دینے کے ضابطوں کی وضاحت کی اور ہندوستانی طالب علموں کو اس بات کا یقین دلایا کہ اگر وہ موجودہ موسم خزاں میں امریکی یونیورسٹیوں میں پڑھنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے درخواست دینے میں ابھی زیادہ دیر نہیں ہوئی۔ طلبہ پڑھائی شروع ہونے سے ۱۲۰ دن پہلے ویزا کیلئے درخواست دے سکتے ہیں۔ آرن فلڈ نے بتایا کہ چونکہ اب اس سے کم وقت ہاتھ میں رہ گیا ہے اس لئے ان کا دفتر اسٹوڈنٹ ویزا انٹرویو کے لئے تمام درخواستوں کی گنجائش نکال رہا ہے۔ عام حالات میں تین ہفتے کے اندر انٹرویو کا بندوبست کر دیا جاتا ہے۔ ہندوستان سے داخل کی گئی بیشتر درخواستیں منظور کر لی گئی ہیں۔



ویزا کی تعداد میں اضافہ کیا جائے؟

امریکی کانگریس نے اسٹوڈنٹ ویزا جاری کرنے کے لئے کوئی حد مقرر نہیں کی ہے۔ امکانات لامحدود ہیں۔ پڑھائی کی کفالت کرنے والے اسکول امریکی محکمہ خارجہ میں اپنا اندراج کراتے ہیں اس کے بعد انہیں اس کا اختیار حاصل ہو جاتا ہے کہ وہ بین الاقوامی طلبہ کے لئے ۲۰-۱ فارم جاری کر سکیں۔ ہم لوگ اپنے ہر طالب علم کو یہ موقع دینا چاہتے ہیں کہ وہ اپنی پسند کے اسکول میں داخلہ حاصل کرنے کے لئے بروقت درخواست دے سکے۔

ویزا کی درخواست دینے کا سب سے اچھا وقت کون سا ہے؟

کس طرح کے کاغذات تیار کرنے ہوتے ہیں؟

اسٹوڈنٹ ویزا کے لئے درخواست دینے کا اچھا وقت یہی ہے کہ جس قدر جلد ممکن ہو درخواست دے دی جائے۔ عام حالات میں ۲۰-۱ فارم ملنے کے فوراً بعد درخواست کر دینا چاہیے۔ آپ اپنے ۲۰-۱ پر جو پہلی تاریخ ڈالتے ہیں اس سے ۱۲۰ دن کے اندر آپ کے انٹرویو کا بندوبست ہو سکتا ہے اور آپ پڑھائی شروع ہونے سے ۳۰ دن پہلے امریکہ پہنچ سکتے ہیں۔

ویزا ملنے کے بعد ہمیں امریکہ میں اندازاً کتنے دن قیام کی اجازت مل سکتی ہے؟

میں روزگار کیلئے اہل نہیں سمجھا جاتا۔ تاہم اس کا موقع ہوتا ہے کہ یونیورسٹی کے اندر ہی روزگار مل جائے۔ اسکول کی انتظامیہ سے منظوری لے کر کسی دوسرے قسم کا روزگار بھی کیا جاسکتا ہے۔ غیر امگرنٹ ویزا کے لئے درخواست دینے والے تمام لوگوں کو یہ ثابت کرنا پڑے گا کہ امریکہ کے باہر ان کے مراسم بہت مضبوط ہیں تاکہ انٹرویو لینے والے افسر کو اس کا یقین ہو سکے کہ ویزا جاری کرنے سے پہلے درخواست دہندہ کو امریکہ سے رخصت ہو جانے کے لئے کہا جاسکتا ہے۔ انٹرویو کے دوران متعلقہ افسر کسی درخواست دہندہ کی عمومی مجموعی حالت پر غور کرتا ہے اور کسی ایک عنصر کی بنیاد پر فیصلہ نہیں کرتا۔ یہ افسران خاندان، روزگار، کام کی طوالت، آمدنی، پچھلے اسفار اور سفر امریکہ کے مقصد کے بارے میں غور کرتے ہیں اور سوالات پوچھتے ہیں۔

میں ایک ایم بی بی ایس گریجویٹ ہوں اور میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ اس کے آگے پڑھائی کے کیا امکانات امریکہ میں موجود ہیں؟

آپ کو یو ایس ایجوکیشن فاؤنڈیشن آف انڈیا سے رابطہ کرنا چاہیے۔ مزید اطلاعات کے لئے آپ ایچ ٹی ٹی پی: ررنفل برائٹ - انڈیا ڈاٹ آرگ پر لاگ ان کر سکتے ہیں۔

کیا اس کا کوئی امکان ہے کہ ہندوستان کے لئے اسٹوڈنٹ

سلی آرن فلڈ: مجھے اپنی بات کا آغاز یہ کہتے ہوئے کرنے دیا جائے کہ ہم لوگ یہ دیکھ کر بہت خوش ہیں کہ اس سال اسٹوڈنٹ ویزا کی درخواستوں میں اضافہ ہوا ہے اور ہمیں امید ہے کہ گذشتہ سال کے ۱۸۰۰۰ اسٹوڈنٹ ویزا سے اس سال زیادہ ویزا جاری کئے جائیں گے۔

ہر سال جاری کئے جانے والے طلبہ ویزا کی تعداد کے حوالے سے ہندوستان کا کیا درجہ بنتا ہے؟

پڑھنے کے لئے امریکہ جانے والے ہندوستانی طلبہ کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔ اس وقت امریکہ میں ۸۰،۰۰۰ ہندوستانی طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ ماسٹرس ڈگری اور ڈاکٹریٹ کے امیدوار بھی بڑی تعداد میں ویزا کی درخواست دیتے ہیں اور اس سال تو ایسے امیدواروں کی تعداد میں کافی اضافہ ہوا ہے جو انڈیگرجویٹ تعلیم کے لئے امریکہ جانے کے خواہش مند ہیں۔

مجھے کتنے پیسے لے کر امریکہ جانا چاہئے؟ کیا وہاں مجھے جڑ ترقی کامل جائے گا؟ اگر میں کسی خاص میدان میں مہارت رکھتا ہوں اور کچھ پیسے بھی کمانا چاہتا ہوں تو کیا امریکہ میں میں ایسا کر سکتا ہوں؟ ویزا کی منظوری کے وقت کس طرح کے سوالات پوچھے جاتے ہیں؟ عام حالات میں طلبہ کو پہلے سال کی پڑھائی کے دوران امریکہ

